کار ما که بر توکل تو کردم ابتدا | الراجی | یارب بفضل خویش رسانش بانتها

[illegible] | [illegible]

کراچی سندهه

مطلع خورشید

مفرح القلوب

هر سبزه که از زمین بر آید | نظم | بر وحدت تو زبان کشاید

نمبر ۴۳ | مطبوعه ۲۶ ذیقعده سنه ۱۲۸۲ مطابق ۱۳ اپریل سنه ۱۸۶۶ع | جلد ۱۰

نقشه اشتهار واجب الاظهار قیمت اخبار مفرح القلوب و مطلع خورشید

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشه‌جات براورد تنخواه

درین مطبع نقشه های براورد تنخواه یعنی مخصوص تقسیم تنخواه حساب
بابت ماهیکه تاریخ آن ۳۱ یوم و ۳۰ یوم و ۲۸ یوم باشند
بنا بر فروخت موجود هستند هر کسیکه مشتاق آن باشند

سوای عه قیمت آن فرستاده بر نقشه ها را طلب
فرماید و اگر کسی از بیرون بطلبانند باید که یک آنه علاوه
از عه بوجه محصول ڈاک عطا فرموده باشند که از اینجا رسانیده
نقشه ها را بقیمه پوسٹ پیڈ بخدمت ارسال داشته خواهند شد

غزل فارسی

من تصنیف علامهٔ عصر فهامهٔ دهر دیوان امرناتهه صاحب
متخلص باکبری رئیس لاهور

خروشان هست آهن ناقوس تا از ذوق اسرارش
برهمن این دل است و محو آن بت تا زنارش

فدای شیوهٔ ناز و بالایش دلم بوده است
شنیدستم من از خونریزی چشم جگر دارش

نخندد صبح گلدم بر لب بام گل اندامم
بیاد آن دهن من گر بنالم زیر دیوارش

چشد خون هر که شیرین هست در ظاهر زبان او
ز خون عاشقان سیر است شد لعل شکر بارش

ز وصف خط سبزت گشته کلکم طوطی بستان
تو گوئی گر از آن شد پر حلاوت تیغ منقارش

عزیز مصر تا گشتم عروس بخت شد عاشق
دلم گردید چون یوسف زلیخا شد خریدارش

امید بهتری از ظالمان ناکام میسازد
چو وا هم نوشدارو زهر بخشد چشم خونخوارش

شد از بیتابی من محو آتش دیدهٔ آن کاکل
کشم گر آه سرد از دل چه ماند گرم بازارش

چو دارد عقل افلاطون مجبوری از خم گردون
خمار در دسر دارد حریف جام سرشارش

بر آن خط حلقهٔ زلف معنبر دیدم و گفتم
که نابینا نموده است این زمرد دیده مارش

من و شوخی که سازد در لباس صلح کین با من
شود دل چاک گر سازم بیان اوضاع و اطوارش

برنگ طرهٔ دستار گو داغ پریشان شد
دلی چون غنچه دارم مجتمع از مهر دیدارش

مکن با هر ترش رو امتزاجی چون فلک ای جی
نظر فرما که در سر نوشتن مه پیدا است از نگارش

تو خواهی انتقام و دل جنابت بندگی دارد
شنیدستم که جا صحبیست در تحقیر و آزارش

شده است از اکبری محبوب من فرزند دین حق
شود بالا باقبال و عزت هر جا رخسارش

چیستان

چیست آن درج زمردرنگ ناپیدا دهان
چون صدف یکتا دُری ناسفته دارد در میان

حیرتی دیدم که چون آن درج بشگافد کسی
افگند آن گوهر ناسفته از کف رایگان

مبدع صورت چو ترکیب وجودش نقش بست
پرورشش هر مو پدید آورد و سبز استخوان

معما

چشم تنگ است زلف تشکن جان من
بهر تسکین دل بریان من +

اگر کسی از ناظرین اخبار جواب چیستان و معمای
مرقومه بالا نوشته خواهند فرستاد بلا اخراجات
درج اخبار کرده خواهد شد - کاغذ سپید نویسید +

انتخاب اخبارات

حالات روس

دریں ولا از مطالعه اوده اخبار مطبوعه ۲۷ مارچ سنه ۶۹ء بحواله خط رعنا صاحب اخگر کوایف روس و دیگر وحقایق آن امصار بملاحظه درآمد برای سیر ناظرین با عزو تمکین حسبه درج ذیل میگردد +

— کتب تواریخ سے ظاہر ہے کہ سنہ ۱۶۴۳ء سے بنای سلطنت روس کی اس خاندان میں جسمیں اب ہے پیتر اعظم نے ڈالی جسکو صرف ۱۹۲ برس ہوئے — اس وقت فوج جنگی ایک لاکھ تھی — مذہب عیسوی روس میں سنہ ۹۸۷ء میں رائج ہوا ہے مگر غیر رومن کیتھولک مذہب ہے +

اکثر بادشاہ اس خاندان کے اولوالعزم اور جنگجو رہے چنانچہ شاہ ہشتم سکندر اس سال نے سنہ ۱۲ء میں بوناپارٹ رستم یورپ سے جنگ کی جو آخر کو صلح ہو گئی — نکلس کے عہد میں اس سلطنت کو زیادہ فروغ ہوا چنانچہ اسکے عہد میں تخمیناً بارہ لاکھ فوج اور ۱۴ سو ضرب توپ تھی مگر سارا غرور اس بادشاہ کا بمقابلہ سلاطین متفقہ کے جنگ سباستپول پر سنہ ۱۸۵۵ء میں خاک میں مل گیا +

اب الگزنڈر ثانی بادشاہ ہے یہ اُسی نکلس بادشاہ کا بیٹا ہے معلوم ہوتا ہے کہ ہوس ملک گیری دیکھیے اسکی مملکت میں کیا کیا پیدا کرے — اس بادشاہ نے جو ترکستان کے علاقے اُس قوم کو وحشی اور متوقف جانکر دبا لیا ہے کچھ عجب نہیں کہ ایک دن یا دبی ترک اسکے وہاں جان ہو جاویں — شاہ حال دسویں پشت میں ہے +

سیاحان روس سے جو ہمکو حال وہاں کا معلوم ہوا ہے بیان اسکا خالی از لطف نہیں اسلیے وہ بھی گذارش ہے +

رعایا روس کی اکثر مسیحی و مسلمان اور سوا اُنکے یہودی و بت پرست بھی ہیں +

پادریوں کو چنداں رسوخ نہیں ہے نہ علانیہ رواج وعظ کا +

ملک اور فوج میں مسلمان وغیرہ بھی افسر ہیں اور جہاں رعایا اکثر مسلمان ہے وہاں حاکم بھی مسلمان ہے — ہماری گورنمنٹ کی سرکار میں ڈپٹی کلکٹر و صدر الصدور و جج تک ہزاروں ہندوستانی عہدہ دار ہیں

اور روس کا خاص ایک آئین ہے کہ
ہر فرقہ کے انصاف میں رعایت اُسکی مذہبی
فقہ کے مطابق ہوتی ہے +

رعایا سے اگرچہ محصول دہ و دو یعنی ۲۰
آمدنی پر دو روپیہ لیتا ہے مگر اور بڑی بڑی
مصیبت ہے +

یعنی بھی دہ و دو ہر مویشی و جانور سے
لیا جاتا ہے مثلاً اگر ہاتھی گھوڑا گائے
بیل بکری جو ہو اُسکی قیمت مشخص کر کے
سالانہ لیتے ہیں اور فی آدمی پر کو دمہ سے
ہر ۵ روپیہ سالانہ ٹکس لیا جاتا ہے
(ہم تک پہنچا کہ وہ روتا ہی یہ سب سے
بڑا بکھیڑا یہ ہے اور طرہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص
معاش نہ رکھتا ہو تو اسکو کام سکھلا کر
پر لیتے نہیں چھوڑتے ہاں تجارت پر فیصدی
۱۰ لیا جاتا ہے یہان ہم ٹھگ اور سے
سکیڑہ چونگی جو لیتے ہیں کہ وہ بھی پیر کر
ہمارے ہی رفاہ و رونق ملک میں صرف
ہو جاتی ہے +

وائے بر حال رعایا اُس ملک کے کہ کیونکر ایسے
جبر و ڈانڈ سہکر جیتی ہے اسکے مقابلہ
مین حکومت گورنمنٹ انگریزی کی قدر
ہوتی ہے کہ کسقدر سہل دیا رعایت و رحم

ہے ۶ بین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا +

روس و فرنگستان کی تجارت کی اسطرح ممانعت
ہے جیسی بعض اشیاء امریکہ کی فرنگستان میں
اس سبب سے ظاہر ہے کہ وہ صنعت میں عاری
ہین جانتے ہین کہ وہ عمدہ مال خواہ مخواہ
لیا جاویگا تو ہماری ملک کی دولت دوسرے
ملک میں انتقال کر جاویگی + سُنا ہے
کہ اگر جاوے تو ضبط ہو جاتا ہے +

کسبی زنان فاحشہ بکثرت ہین بلکہ کوئی عورت
انکو جہ کسبی کی رد و کسی مرد سے علانیہ اگر
موافقت چاہے تو اُس سے مزاحمت نہیں
کرتا سبحان اللہ کیا غیرت ہے ہماری
گورنمنٹ کسبی خانگی کی نسبت بھی اسقدر
احتیاط کرتی ہے اُن کے علاج ہسپتال
میں ہوتے ہیں اور پردہ ڈالنے کی تاکید
اکثر ممالک میں ہے +

فوج اکثر غلام و خانہ زاد و حرامی لاوارثی کی
جو بادشاہ پرورش کرکے فوج میں بھرتی کرتا ہے
یعنے جو اولاد زنا سے پیدا ہو یا جو عورت
فاحشہ سپاہیان فوج کو دیجاوین اور انسے
اولاد پیدا ہو یا جو آپ کو محتاج جانکر خواہ
بادشاہ کری اسکی اولاد یا جو افلاس سے
اپنی اولاد بادشاہ کی غلامی مین دیدیے

ایسی جرأمی فوج ہو اگر بے بہا جرأت کی غیرت
اور شجاعت کہان +

عیال فوجکی پرداخت سرکار سے ہوتی ہے
مگر وہ بالکل مثل غلام کے ہین اور جب ضرورت
فوج زیادہ ہو تو گہر پیچہے ایک ایک آدمی جبراً
بہرتی کردیتے ہین تیر انداز اور شکاری عموماً
ہین اسلیئے وہ جلد قابل سپاہگری کے
ہوجاتے ہین اسلیئے رعایا وہان کی بالکل
مثل غلام کے ہے خداجانے اس ظلم و جبر سے
کیونکر جیتی ہے مگر کیا کرے مجبور ہے - خدا ایسے
ظالم سے بچائے اور ہماری رحمدل فیاض گورنمنٹ
کی رعایاپروری تمام اہل ہند کو مبارک فرمائے +
حالت تو یہہ ہے اور نام منع بردہ فروشی کا ہے
اگرچہ ملک مین بردہ فروشی منع ہے مگر بادشاہ
کا اکثر عملہ اسپر ہے اور صوبہ گرجستان کے
جہانکے باشندے حسین ہین بردہ فروشی
کرتے ہین وہ کہتے ہین خدا نے اسلیئے جائز رکہے
ہین کہ ایک رقم سرکار اس سے حاصل ہوتی
ہے اللہ اکبر ہماری گورنمنٹ خداترس کا عمل
کسقدر قابل تعریف ہے کہ رجواڑہ تک
بردہ فروشی حکماً موقوف کرادی گو چہپا چوری
اُن ممالک مین موجود ہو +
رشوت کا باب بظاہر مسدود مگر حیلہ شرعی یہ ہے

یعنی حکام داخل حلف کرکر مامور ہوتے ہین
کہ ہم رشوت نہ لینگے مگر دستور رشوت کا
یہ ہے کہ اہل غرض چپکے سے اُنکا فرش یا
قالین یا مسند کے نیچے رکہہ آتے ہین چونکہ
اُنہون نے خود نہین لی اسلیئے اُنکو فی
قسمہ زر شیر مادر ہے واہ رے حلف -
دیکہو ہماری گورنمنٹ نیک نیت کے حکام
کا حال کسقدر اُن سے مغائر ہے کہ یہان
کہین رشوت کی بوباس ہی نہین اور اگر
عملہ فعلہ یا کسی افسر پر ثابت ہوجاوے تو لینے کے
دینے پڑتے ہین +

چراغ دہلی

از ابتدای ماہ مارچ سنہ حال در شہر دہلی
یک اخبار جدید باہتمام ہزاری بین سنگہ صاحب چیف
شایع گردیدہ است نامش چراغ دہلی است

جاورہ

درینجا بفضل الہی بہمہ وجوہ امن وامان است
و بحسن انتظام جناب یوسف خانصاحب کاربار
ریاست بخوبی انجام مییابد و نواب صاحب
بہادر بتحصیل علم فارسی و انگریزی بہمہ
تن مصروف ہستند +

قندہار

کارسپانڈنٹ اخبار موصوفۃ الصدر تحریر داز

است که بتاریخ ۲۷ ماه رمضان امیر شیر علیخان
بجمیع سرداران فراهم نموده بحلف اقرار
وفاداری گرفت — علیمردان خان سکنه
فوج مع سه هزار نفر شامل لشکر سردار
عبدالرحمان گردید — بالفعل تخمیناً
۶ هزار فوج ملازم قدیم وجدید بهمراه
امیر صاحب بهادر مهیا شد واسلحه حسب تفصیل ذیل

توپ	تفنگ ولایتی	شمشیر
۳۶ ضرب	الف ۱۸	ا عدد

جلال اباد

کارسپاندنت مذکور مینگارد که در سیزورها
سردار عبدالرحمن خان بنام حاکم جلال آباد
بدینمضمون حکمنامه فرستاده است که
مبلغ ده هزار روپیه مرسله شما رسید باید
که تا تاریخ امروزه آنچه دیگر مبالغ نزد شما
تحصیل شده باشند آنرا نیز بجلدی
بصحابت کدام معتمد خود ارسال دارند ودر انتظام
شهر وآیند وروند بخوبی میکرده باشند
تاکسی برکسی جبر وظلم نکند واز جلال آباد
تا پشاور در راه آمد ورفت صاف وجاری بدارند هرگز
مسدود نشود واز کابل تا جلال آباد انتظام
راه وغیره بذمه من است +

سرکلر

یک سرکلر حسب الحکم گورنمنت هند بنام جمله
گورنمنت ماتحت بدینمضمون اجرا یافته
است که چونکه عزم گورنمنت هند برای روانگی
بسمت شمله بتقریب دوره گشت بتاریخ
هفتم اپریل مصمم است لهذا بایدکه از یکم
اپریل جمیع خطوط ولفافجات اسمی گورنمنت
هند بطرف شمله فرستاده شوند مگر خطوط
کار ضروری تا تاریخ ۶ اپریل در کلکته ترسیل
یابند وبعد ازان بسمت شمله + منه

معدن قلعی

مستر جونس صاحب متعلق محکمه یک اوسط هند
در علاقه خود کان قلعی پیدا کرده است
وتا وقتیکه کدام سوداگر ولایتی خواه ملکی
اجاره آن نگیرد کار برآوردنش بحکم
صاحب چیف کمشنر بهادر ملتوی داشته شده + منه

طوفان

در سیزورها در ضلع بردوان طوفان باد
شد طوفان عاد بدان شدت وسختی
بوقوع رسید که بسیار خانه‌ها واشجار
تنومند از بیخ وبن برکنده بروی
خاک افتادند ونقصان عظیم بظهور انجامید

کلکته

از عرصه چند روز در شهر کلکته هیضه خانصاحب

تشریف آورده اند خدا تعالیٰ رحم فرماید +

کشمیر

مهاراجه صاحب بهادر جمون و کشمیر چند صاحبان انگریز را به تنخواه کثیر بجهت ساختن شراب ولایتی و روشنی گیاس و تار برقی در سرکار خود ملازم گذاشته است و قبل از نوکر داشتن اوشان در ینباب از گورنمنت پنجاب اجازت خواسته بود و گورنمنت مذکوره اینخواهش را قبول و منظور کرده بود - الحال این جمیع کارخانجات در ملک کشمیر بخوبی اجرا یافته اند + منه

کابل

در اخبار عالم بحواله اخبار اردو دهلی گزشت مرقوم است که بتاریخ هفتم مارچ سنه ۱۸۶۶ بوقت صبح سردار عبد الرحمن خان مع یک پلتن پیادگان و چند صد سواران در قلعهٔ والد خود برای ادای تسلیمات و قدمبوسی والده خود بی بی مروارید رفت و از راه شوری بازار و لاهوری دروازه تا بمقام قلعه سواری سردار مذکور بکمال تجمل و تزک و احتشام بر آمد گردید والده اش قبل از آن سامان پیشوای و استقبال برای فرزند ارجمند خود تیار کرده بود چنانچه هرگاه سردار موصوف بر دروازهٔ قلعه رسید از اسپ فرود آمد مادرش که بر دروازهٔ قلعه منتظر ایستاده بود بفرزند نصرتمند خود بغلگیری نمود و پیشانی اش را بوسه داده پانصد روپیه نثار فرقش کرده بغربا و مساکین بخشید - سردار ممدوح آن روز در آنجا ماند و روز دیگر بمعسکر خود مراجعت فرمود +

بتاریخ ۸ سردار اعظم خان یک دربار عام منعقد کرد و دران دربار تمام سرداران بارکزئی و خوانین کابل رونق افروز شدند هر یک شخص حسب رتبهٔ خود نذر گذرانید و بهر طوریکه اول بندوبست شده بود بدانطریق هر کس موافق قدر و منزلت خود در دربار نشست سرداران بارکزئی حسب معمول سابق که در عهد امیر دوست محمد خان رائج بود بطرف راست و سرداران قزلباش و غلزئی و خوانین کوهستانی بجانب چپ زیب نشست فرمودند بعده هر یک مبارکباد کرد - بهمان روز سردار اعظم خان بمستوفی حکم داد که چونکه عبد الرحمان خان ملواحقین امیر صاحب مرحوم از مدت دو ماه هیچ چیزی نداده است

لهذا پنجاه هزار روپیه بادستان دادن باید
و علیحاقان امیر شیرعلیخان نیز تنخواه تقسیم
باید کرد +

بتاریخ ۹ انعقاد خلوت بعمل آمد و در آن
جمیع سرداران حاضر شدند و بعد مباحثهٔ زیاد
حکم شد که یک مراسله بنام سردار میرافضل خان
ولد سردار کهندلخان مرحوم قندهاری
روانه کرده شود مضمون مراسله مذکور
این بود که بموجب عهدنامه که در عهد امیر
صاحب مرتب شده بود ما شما را مالک و
حاکم قندهار مقرر میسازیم باید که بمجرد
رسیدن مراسله هذا قیدیان ما را رها
نموده بطرف کابل روانه نمایند و سردار
عبدالرحمان خان و شمس الدین خان
برای مخلصی دادن سردار افضل خان
و دیگر قیدیان بطرف قندهار اراده
روانگی داشتند مگر از رفتن اوشان را
تا زمان ورود جواب مراسله هذا ملتوی
داشتیم - برای خط مذکور جمله سرداران کابل
موافقت و دستخطهای خود را ثبت نموده ارا
بصیغه ضروری ارسال نمودند +

بتاریخ ۱۰ بزرگ سوداگران و تاجران
کابل بحضور سردار اعظم خان حاضر آمدند

بعد گذرانیدن هدایا عرض کردند که فتح محمد خان
قریب پانزده صد بقچهٔ معموره اسباب
تجارت را بمقام جلال آباد مزاحمت نموده
داشته است و فی بقچه چهل روپیه محصول
میخواهد بر طبق آن سردار موصوف
جلال الدینخان را طلبداشته فرمود که این
سوداگران چه میگویند باید که به سردار
خود خط به مضمون بنویسید که اموال
سوداگران را بمزید حفاظت و حراست
در کابل برسانند و الا در صورت
عدم تعمیل حکم برای تنبیه اش لشکر جرار
را فرستاده خواهد شد +

بتاریخ ۱۱ دریافت شد که سردار عبدالرحمن خان
معه فوج ترکستانی عزم روانگی بطرف
غزنین مرکوز خاطر میدارد چنانچه سردار
اعظم خان و ولی محمد خان و شریف خان
نزد وی رفته باو گفتند که تا آمدن
جواب میرافضل خان ولد کهندلخان
کوچ خود را ملتوی دارید مگر بجای توقف
بنام ملکان زرمت خطوط بدین مضمون
فرستاده شدند که برای فوج سردار
عبدالرحمن خان رسد جمع و مهیا دارید +

بتاریخ ۱۲ بنام سردار فیض محمد خان

خطی به همین مضمون روانه گردید که برای فوج انگریزی سامان رسد بدستور سامان رسد میفرستاده باشند چرا که در کابل همه چیز گران است

همان تاریخ یکقطعه عریضه افسران فوج فتح محمد خان از جلال آباد رسید مرقوم بود که ما برای تسلیمات بطرف کابل روانه شده بودیم مگر عزیز خان از اثنای راه ما را واپس برد الحال قدری فوج بجانب جلال آباد رسید که ما شامل او گشته بفتح محمد خان مقابله نمائیم +

بتاریخ ۱۳ یک مراسله بنام فتح محمد خان قلمی شده و دران مقدمه خطوط بنام عظمت الله خان غلزئی و سعادت خان مومند ارقام یافته +

بتاریخ ۱۴ سردار عبد الرحمن خان و اعظم خان و نیز لطیف خان و بی بی مروارید خلوتی قرار دادند و دران خلوت اعظم خان گفت که از جنرال شیخ میر و مستوفی قدری پول گرفته بفوج امیر صاحب داده شود مگر اینمعنی را بی بی مروارید قبول نکرد و گفت که اگر اینچنین ضرورت هست پس همان قدر مبالغ از خزانه من بگیرید سردار اسلم خان و نور محمد خان نیز بسردار اعظم خان بجهت دادن قرض اقرار کرده اند +

انعام

در اخبار مرقومه بالا مندرج است که در دیولا از پیشگاه نواب گورنر جنرال بهادر بدینعنوان حکم نفاذ یافته است که هر افسر انگریزی که از السنه مردمان کوهی موقوعه هندوستان بخوبی واقف خواهد شد و در امتحان کامل خواهد بر آمد باو مبلغ یکهزار روپیه بطریق انعام مرحمت خواهد شد +

شادی مبارکبادی

از اخبار مسبوق الذکر بحواله خبر تار برقی آمده لندن مدرک گشت که در جلسه هاوس اف کامنس چنین تجویز قرار یافت که بوقت سالگره کتخدائی شاهزادی بیاتیس دختر نیک اختر جناب ملکه محتشمه جهیز مالیت ۳ لک روپیه از طرف ملکه معظمه داده شود و شصت هزار روپیه سالیانه علاوه بران - و لشاهزاده الفرید صاحبزاده ملکه محتشمه تا حین حیات یک لک و پنجاه هزار روپیه سالیانه بوجه مصارف وصول میشده باشد +

جدید قانون ڈاک

در گزت اف انڈیا مرقوم است که در دیولا یک ایکت جدید در باب انتظام ڈاکخانجات در کونسل قانونی کلکته پیش گردیده منظوری یافته است و از ابتدای ماه می حالیه در تمام

قلمرو سرکار ہندوستان عمل درآمد آن خواهد
شد- بموجب ایکٹ مذکوره اسٹامپ
محصول ڈاک بر خطوط و اخبارات وغیره
حسب تفصیل ذیل چسپانیده خواهد شد—

بر خط بوزن — ۳ ماشه — ۱/
ایضاً — ۶ ماشه — ۱/
ایضاً — یک توله — ۲/
ایضاً — یک و نیم توله — ۳/
ایضاً — دو توله — ۴/
ایضاً — دو و نیم توله — ۵/
وعلی هذا القیاس +

قبل ازین بر اخبارات تا بوزن ۶ توله
اسٹامپ محصول یک آنه زده میشد
الحال تا بوزن ده توله محصول یک آنه
قرار یافت +

بیشتر ازین بر پیم فلٹ تا بوزن ۳۰ توله
یک آنه محصول مقرر بود الحال از برای
وزن ده توله یک آنه مقرر گشت و بحساب
۳۰ توله ۳/ + کوه نور

ملتان

از خط آمد ملتان مستنبط گردید که بتاریخ
۲۸ ماه مارچ چهار کشتی محموله مال التجارت
از شدت طوفان باد متعلق سندر شیر شاه
در دریا غرق شدند مگر بفضل ایزدی نقصان
جان احدی ببنی نوع انسان بظهور نرسید
— در سیر فرود آب دریا رو بطغیانی دارد
بیشتر ازین اسٹیشن ریلوی از سندر شیر شاه
بر فاصله یک و نیم کروه بود مگر الحال
بسبب طغیانی دریا در میان دریا و اسٹیشن
مذکوره صرف فاصله یکصد قدم باقیمانده
دیده میشود که اگر چنین دریا اسٹیشن را دیده
واپس میرود یا در برش میکند + منزه

بهاولپور

آنچه در اخبار مفرح القلوب مطبوعه هفته
گذشته خبر هلاکت نواب صاحب بهادر
والی بهاولپور مسموعاً تحریر یافته
بود الحال صداقت خبر مذکوره از اخبار
کوه نور لاهور مطبوعه ۳ اپریل بثبات
رسیده و مشهور است که نواب صاحب موصوف
بدست خود زهر خورده هلاک شد و بعد
وفاتش اعیان دولتش پسرش صادق محمد خان
را که بعمر چهار ساله است بر مسند ریاست
نشانیدند و در قلعه دیراور فریق ثانی
مسمی جعفر خان برادر اندر بهاولخان
کلان را دستار حکومت بستند و بنام
سردار آزاد و حاکمان فوج برد انجاست

بدین مضمون جاری و روانه ساختند که جعفر خان
بر مسند ریاست مسلط گردیده است باید که شما
بشمولیت او بپردازید — دیگر اینکه وزیر سابق نظام
افسر سپاه گارد نواب صاحب مرحوم بدین مضمون
ترسیل یافت که صادق محمد خان طفل را
گرفتار نموده در قلعه دیرا در حاضر شود
میگویند که بعد قدری تامل آنچه مردمان
از قلعه مذکور بیرون بودند بجعفر خان
شامل شدند هرگاه این خبر به نظام جان
وزیر نواب صاحب مرحوم رسید فوراً لشکری را
برای تسخیر قلعه فرستاد و احکام درباره گرفتاری
غلام محمد چاچی افسر فوج که سابق برای سرکوبی
مفسدین خانپور تعینات شده بود و اکنون
باوشان شامل گردیده با آنها اشتی لک
مفسده پردازی میداد جاری نمود و نیز حکم
رهائی جمله قیدیان سوای آنکسانیکه بجرم سنگین
محبوس هستند صادر گردانید — مسموع است
که وزیر صاحب مسبوق الذکر از سرکار
انگریزی مدد خواسته است و سرکار انگریزی
به پولیٹکل ایجنٹ نوشته است که در حفاظت
نواب صاحب جانی کوشش بلیغ نماید و در صورت
فساد اگر اوشان بخواهند در ملک سرکار
پناه دهند +

بعد از تحریر بالا خبر رسید که آنچه فوج برای تسخیر قلعه دیرا در
رفته بود فوج مذکور بتاریخ ۲۹ بر قلعه مذکور یورش نموده یک
میگزین را آتش داد و چند دیوارها را نیز بینداخت +

خیرپور سندھ

بانکمال خوشی و انبساط حواله قلم حقایق رقم میگردانیم
که ازانجا که فیض بخشی و کرم گستری حضور فیضگنجور میر صاحب بهادر
والی ریاست خیرپور سندھ در چهار دانگ سندھستان وغیره
ممالک از غرب تا شرق مشهور آفاق است و همواره همت
والا نهمت حضور ممدوح در کار خیر و خبرگیری و پرورش مساکین
و محتاجین مصروف میباشد لهذا درینوقت بدلالت سیته
بوتسنگه وزیر ریاست موصوفه از پیشگاه عرش اشتباه
نگر میر صاحب بهادر درباب اجرای خیر و نظر پرورش بحال
بینوایان و یتیمان و کوران و لنگ و شل و بی دست و پا
و بیوه زنان و پیر مردان و زنان و محتاجانیکه محنت و
مزدوری کردن نتوانند و طفلان یتیم بی پدر و بی مادر و مسکینان
زائل القوه و ضعیفان و دیوانگان و خسته دلان اشتهاری
در تمام قلمرو ریاست کار راحت شعار و در هر علاقه و کارداری
متعلقه خیرپور سندھ جاری گشته است که یک پاتوی غله قسم
پیمانه الیست بقرار یومیه بهر یک انسان محتاجان مصرحه بالا
بلاناغه میداده باشند و شرح ادلران سابق از مضمون اشتهار
بدانستنی هستند + — خبر آمده و تشریف آوری
حضور ارفع اعلی بطرف کراچی بسیار گرم است +

شکارپور (خط)

بخدمت جناب مهتمم اخبار مفرح القلوب کراچی بعد ادای
تکریم و تعظیم معروض باد که آنچه در اخبار صدق اثار خود نمبر ۱۴
صفحه ۱۲ بر حاشیه تحت مضمون چهل و دو روپیه جرمانه شدن
منشی خلیل الله متعینه میونسپالٹی کراچی باثبات جرم فروشت
ستایید درج شده بود الحق مرا است که همچنین منشیان
متعینه اینچنین آفرینها را از گنجائش دخل و خرج میباشد
و اینجا هرگز لحاظ حاکم وغیره هیچکس نداشته به بیباکی خود
مارمردم از القمه یک دو دو گوشت به استخوان تقسیم نموده بکام
فرو میبرند شاید چنین پنداشته اند که از چالاکی و عیاری ما احدی را
خبری نیست و هیچ خبر از اینچنین ابر کاکیان والی ملک نمیرسد
افسوس اینها چقدر غافل و جاهل از خیانت ادام اند (دور سر شود)
بر طبق این ماجرا معروضه مرا یاد داده یعنی واضح باد
در اینجا گوشت عمده فی روپیه ۳ سیر اثار بخریداران خوش
خوراک بهم میرسد و یا بشکل - با همه صورت شخصی
نوکر - قیمه گوشت عمده از قصابان بر عجب الاجابه خود فی
اثار بقیمت ۲ آنه ... خرد برگاه مان و قیمه بخته تیار
میگردد و خوان طعام از خانه طلبیده در کچهری خود بکمال بیعت
و افسران دیسی افسر کلانتر خود را با خود مان میخورانند و عجب تر
اینکه افسر کلانتر در سر راه آمدن سفره داشتن چشم انتظار
و امیدوار میمانند و همچنین همیشه آن افسر جان نوکر شامل شده ساتاو
طعام میکنند - در صورت بسیار بسیار حاجات مندی است که

با وجود افسری و مالداری خرج مان از کیسه خود نکرده چشم
طمع بنان نوکر زیردست خود دوزند حیف باین افسری و
مالداری - اگر منظور باشد از نامش بدفعه دیگر اطلاع دهم
والا همین قدر برای تنبیه سابق و انتباه آینده ایشان
کافیست تا اینچنین ندانند که از چالاکی و عیاری باطنی
و ظاهری اگر مسکین چه بیش مردم و انمودن ایشان
کسی خبر ندارد ان شاء الله تعالی عنقریب آه مردمان نالوا
که از دست و ناخن همچنین گرمه مسکین سینه ریش هستند
بر فلک خواهد رفت و از هاین نهفته اینچنین تخوتها زنده
از بام خواهد شد که ظاهر گردد چه شکل مقطع مینمایند و خفتنا
چه چه کار از گوشت تا به استخوان مردم میسازند

٥ واعظان کین جلوه در محراب و منبر میکنند +
چون بخلوت میروند آن کار دیگر میکنند + گوئیا باور
نمیدارند روز داوری + کاینهمه قلب و دغل در کار
داور میکنند + یارب این نودولتان را بر خر خود
شان نشان + کین همه ناز از غلام و اسب و استر
میکنند +

کراچی سنده

در اینجا همه خیریت است حرارت و تمازت آفتاب روز
بروز تیز نیست دگر مبارزان گرما لوما فیوما رو با فرا
دارد مگر بفضل الهی با وجود انقلاب موسم تا حال هیچ

اخبار هذا در مطبع مفرح القلوب کراچی منجانب جناب منشی مرزا مخلص علی صاحب
مالک مطبع محمدی کور و مطبع مطلع خورشید باهتمام مرزا محمد شفیع طبع شد